نشستِ خدمتِ پیر و زنانِ زنبورِ دار، در «مخدومِ کمترین» خانقاہ ہوگئی

۱۷ مارچ کو ۸ بجے صبح، ۱۲۰ کلومیٹر کا سفر، ۱۰۰ سے زائد عورتیں شریک

(نمائندۂ خصوصی)

ہفتے کی صبح ساڑھے سات بجے جب ہم نے ضلع ہجرہ کی حدود میں داخل ہونے والی ٹول روڈ پر گاڑی روکی تو سامنے سرخ اینٹوں کا ایک بڑا دروازہ تھا جس پر لکھا تھا: ’’مخدومِ کمترین خانقاہ‘‘۔ دروازے کے دونوں طرف کھڑی عورتوں کی قطار دیکھ کر اندازہ ہوا کہ ہم کسی عام نشست میں نہیں جا رہے۔ ۱۷ مارچ کو ۸ بجے صبح شروع ہونے والی اس نشست کا اعلان صرف تین ہفتے پہلے کیا گیا تھا، مگر اس کی خبر جس تیزی سے پھیلی، اس نے منتظمین کو خود حیران کر دیا۔ ۱۲۰ کلومیٹر کے فاصلے سے ۱۰۰ سے زائد عورتیں اپنے پیر کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔

یہ نشست کسی خانقاہ کے سالانہ عرس یا میلاد کا حصہ نہیں تھی۔ اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ پیر اپنے مریدوں سے براہِ راست ملیں، ان کے گھریلو اور معاشی مسائل سنیں، اور جہاں ممکن ہو وہاں رہنمائی کریں۔ اسی لیے اس کا نام ’’نشستِ خدمتِ پیر‘‘ رکھا گیا۔ خانقاہ کے مہتمم حاجی عبدالرؤف نے اعلان کیا تھا کہ ’’ہم نے بہت سی بڑی کانفرنسیں دیکھی ہیں، جن میں ہزاروں لوگ جمع ہوتے ہیں اور کسی کو کچھ یاد نہیں رہتا۔ ہم چاہتے تھے کہ ایک کمرے میں بیٹھ کر بات ہو، تاکہ کسی کی بات رہ نہ جائے۔‘‘

صبح ۸ بجے جب نشست شروع ہوئی تو ہال میں ۱۰۰ سے زائد عورتیں موجود تھیں۔ ان میں زیادہ تر دیہی علاقوں کی تھیں، جن کے ساتھ کچھ بچے بھی آئے تھے۔ ہال کے باہر صحن میں ۴۰ سے زائد عورتیں بیٹھی تھیں جنہیں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے اندر نہیں بلایا جا سکا۔ منتظمین نے بعد میں ان کے لیے بھی ایک الگ نشست کا وعدہ کیا۔ نشست کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد پیر صاحب نے تقریباً ۴۰ منٹ خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’عورت کا سب سے بڑا سہارا اس کا ہنر ہے، اور ہر خانقاہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بہنوں کو ہنر سکھائے، ورنہ وہ مجبوری میں غلط راستے پر چلی جاتی ہے۔‘‘

اس کے بعد نشست کا سب سے اہم حصہ شروع ہوا۔ پیر صاحب نے ایک ایک عورت کو باری باری بلایا، اس کا نام، گاؤں اور مسئلہ پوچھا، اور ساتھ بیٹھے ہوئے منتظمین کو ہدایات دیتے رہے۔ کسی کو سلائی مشین کے لیے رقم دینے کا حکم ہوا، کسی کی بیٹی کے رشتے کے لیے سفارش کی گئی، اور کسی کے شوہر کے خلاف شکایت پر پیر صاحب نے نرمی سے سمجھایا کہ ’’طلاق آخری راستہ ہے، پہلا نہیں‘‘۔ ایک بیوہ عورت نے بتایا کہ اس کے پاس ۱۲ بکریاں ہیں مگر چارہ خریدنے کے پیسے نہیں، تو پیر صاحب نے اسی وقت ۵ من چارہ دینے کا حکم دیا۔

نشست کے دوران ۳۷ عورتوں کے مسائل نوٹ کیے گئے، جن میں سے ۲۹ کے فیصلے اسی روز سنا دیے گئے۔ باقی ۸ کے لیے پیر صاحب نے ۱۵ دن کا وقت دیا۔ ظہر کی اذان پر نشست کا پہلا حصہ ختم ہوا اور ۱۵ منٹ کا وقفہ ہوا۔ اس دوران لنگر کی طرف سے سب کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد دوسرا حصہ شروع ہوا جس میں ۱۴ عورتوں کے مسائل سنے گئے۔ عصر کی اذان پر نشست کا دوسرا حصہ ختم ہوا۔ اس کے بعد ۱۱ عورتوں کے مسائل سنے گئے۔ عشاء کی اذان پر نشست کا تیسرا حصہ شروع ہوا جس میں ۱۴ عورتوں کے مسائل سنے گئے۔ عشاء کی اذان پر نشست کا تیسرا حصہ ختم ہوا۔ اس کے بعد ۱۱